

## زندگی کو خدا کے ساتھ ایک معاملے کے طور پر دیکھنا

ہم میں سے اکثر لوگ اپنی زندگی کو لوگوں کے ساتھ معاملات کے طور پر دیکھتے ہیں۔ خاندان، دوست، ساتھی، اور مجموعی طور پر معاشرے کے ساتھ۔ لیکن اگر ہم اپنا زاویہ نظر بدلیں اور زندگی کو خدا کے ساتھ ایک مسلسل معاملے کے طور پر دیکھیں، یہ سادہ مگر اثر انگیز تبدیلی ہمارے روزمرہ تجربات کے مفہوم کو سمجھنے کا زاویہ بدل دیتی ہے خواہ وہ مسرت کے ہوں یا رنج کے۔

## لوگ وسیلے ہیں، ماخذ نہیں

جب میں کہتا ہوں کہ زندگی دراصل خدا کے ساتھ ایک معاملہ ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میرے ارد گرد کے لوگ۔ میرا خاندان، دوست، پڑوسی، حتیٰ کہ اجنبی بھی۔ میری زندگی میں پیش آنے والے واقعات کے اصل ماخذ نہیں ہیں۔ وہ صرف راستے ہیں جن کے ذریعے خدا مختلف تجربات اور حالات مجھے پہنچاتا ہے۔ ہر خوشی، ہر مشکل، ہر موقع یا ناکامی ان کی طرف سے یا ان کی وجہ سے نہیں بلکہ خدا کی مرضی سے آتی ہے۔

یہ سوچ ہمیں یہ غلط فہمی دور کرنے میں مدد دیتی ہے کہ کوئی اور میری تقدیر پر قابو رکھتا ہے۔ میری زندگی کی کہانی پہ لوگ اثر ڈال سکتے ہیں، لیکن حقیقی مصنف اور کنٹرول کرنے والا صرف خدا ہے۔

## واقعات کا بے قابو بہاؤ

ہم میں سے کوئی بھی یہ کنٹرول نہیں کر سکتا کہ کون سا واقعہ رونما ہوگا۔ کامیابی، نقصان، خوشی، یا آزمائش۔ یہ سب ہمارے اختیار سے باہر ہیں اور صرف خدا کی اجازت اور تدبیر سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کو سمجھنا انکساری پیدا کرتا ہے اور ہمیں قابو سے باہر چیزوں کو قابو کرنے کی تھکادینے والی تنگ و دو سے آزاد کرتا ہے۔

## اصل امتحان: میرا جواب

اگر حالات ہمارے اختیار میں نہیں ہیں، تو میری ذمہ داری کیا ہے؟ میری ذمہ داری ہے میرا متوازن جواب۔ میری روحانی ترقی کا دار و مدار حالات کی آسانی یا سختی پر نہیں بلکہ میرے رویے پر ہے جو میرے جواب کو تشکیل دیتا ہے۔

ہر صورت حال ایک موقع فراہم کرتی ہے۔

- خوشی مجھے شکر گزاری کی طرف لے جاتی ہے۔
- غم مجھے صبر کی طرف راغب کرتا ہے۔
- تنازعہ مجھے انصاف اور معافی کی طرف بلاتا ہے۔
- غیر یقینی صورت حال مجھے خدا پر بھروسہ کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔

ہر صورت میں اصل معاملہ سامنے والے شخص کے ساتھ نہیں بلکہ خدا کے ساتھ ہے جس نے یہ لمحہ میری زندگی میں آنے دیا۔

## خدا کی قربت میں آگے بڑھنا

اس طرح دیکھیں تو زندگی اتار چڑھاؤ کا بے ترتیب سلسلہ نہیں لگتی، بلکہ خدا کے ساتھ ایک معنی خیز گفتگو بن جاتی ہے۔ میرے انتخاب۔ میرا صبر، شکر، ایمانداری، اور ہمدردی۔ میرے جوابات ہیں، خدا کے لیے۔ اور ہر حقیقی جواب کے ساتھ میں اس کی موجودگی کے قریب تر ہو جاتا ہوں۔

## روزمرہ غور و فکر کے لیے سوالات

1. آج جب کوئی چیز مجھے پریشان کرے، کیا میں رُک کر سوچ سکتا ہوں؟ "اس لمحے میں کیا جواب مجھے خدا کے قریب لے جائے گا؟"
2. جب میں کسی چیز پر شکر گزار ہوں، کیا میں یاد رکھتا ہوں کہ اصل دینے والا خدا ہے، صرف وہ شخص نہیں جس کے ذریعے یہ آیا؟
3. جب کسی تنازعے کا سامنا ہو، کیا میں اسے کسی شخص کے ساتھ لڑائی کے بجائے خدا کی آزمائش کے طور پر دیکھ سکتا ہوں، تاکہ صبر، انصاف یا معافی کی مشق کروں؟
4. دن کے اختتام پر، کیا میں ایک لمحہ یاد کر سکتا ہوں جس میں میں نے ایسے جوابی طرز عمل کا مظاہرہ کیا جو خدا کی شان اور میری بندگی کے مطابق تھا، اور ایک لمحہ جسے مجھے کل بہتر بنانا چاہیے؟